www.KitaboSunnat.com

بالشوزم اقبالؒ کی نظر میں

وطن عزیز میں اسلام اور اسلامی سوشلزم اور سائنٹیفک سوشلزم کے مباحث گزشتہ کئی برسوں سے جاری ہیں۔ پاکستان کے بعض نام نہاد ترقی پسندوں کی جانب سے اسلام میں سوشلزم کا پیوند لگانے یا سائنٹیفک سوشلزم میں اسلامی عقاید شامل کرنے کو عین اسلام قرار دینے کی مساعی ہنوز جاری ہیں۔ اس ضمن میں بعض کوتاہ اندیش لوگوں کی جانب سے علامہ اقبال کے کلام سے سیاق و سباق کے بغیر اقتباسات یا حوالے پیش کر کے مطلب براری کی بھی کوشش کی جاتی ہے۔ چند یوم قبل یوم اقبالؒ کے موقع پر ایک بار پھر ان لوگوں کی جانب سے اقبال کے کلام سے سندیں پیش کی جا رہی ہیں۔ علامہ اقبالؒ ایک راسخ العقیدہ مسلمان مفکر تھے۔ اسلام کے بارے میں ان کے نظریات بالکل واضح ہیں۔ وہ اسلام کو انسان کی فلاح و ترقی اور نجات کا واحد ذریعہ قرار دیتے ہیں۔ انہوں نے متذکرہ قسم کے لوگوں کی ایسی باتوں کا جواب تحریر کیا تھا۔ جو زمیندار میں شائع ہوا تھا۔ یہ مقالہ سپرد کرنے کی ضرورت انہیں اس لیے محسوس ہوئی کہ لاہور کے روزنامہ انقلاب نے اس دور میں بعض کمیونسٹوں کی گرفتاری کے موقع پر ایک اداریہ میں یہ شوشہ چھوڑا تھا کہ اگر بالشوزم کو پسند کرنا اور ترقی پسندانہ نظریات رکھنا ایسا ہی جرم ہے تو پھر علامہ اقبالؒ سب سے بڑے مجرم ہیں۔ علامہ مرحوم کو جب اس کی اطلاع ہوئی تو انہوں نے اس الزام کی تردید کی خاطر زیر نظر مقالہ تحریر کیا تھا۔ جسے ہم قارئین کی دلچسپی کے لیے شامل اشاعت کر رہے ہیں۔ (ادارہ نوائے وقت)

مکرم بندہ جناب ایڈیٹر صاحب زمیندار!

السلام علیکم۔ میں نے ابھی ایک اور دوست سے سنا ہے کہ کسی صاحب نے آپ کے اخبار میں یا کسی اور اخبار میں (میں نے اخبار ابھی تک نہیں دیکھا۔) میری طرف بالشویک خیالات منسوب کئے ہیں چونکہ بالشویک خیالات رکھنا میرے نزدیک دائرہ اسلام سے خارج ہو جانے کے مترادف ہے اس واسطے اس تحریر کی تردید میرا فرض ہے۔

محکمہ دلائل وبراہین سے مزین متنوع ومنفرد کتب پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.KitaboSunnat.com

میں مسلمان ہوں میرا عقیدہ ہے اور یہ عقیدہ دلائل پر مبنی ہے کہ انسانی جماعتوں کے اقتصادی امراض کا بہترین علاج قرآن نے تجویز کیا ہے۔ اس میں شک نہیں کہ سرمایہ داری کی قوت جب حد اعتدال سے تجاوز کر جائے تو دنیا کے لیے ایک قسم کی لعنت ہے لیکن دنیا کو اس کے مضر اثرات سے نجات دلانے کا طریق یہ نہیں کہ معاشی نظام سے اس قوت کو خارج کر دیا جائے جیسا کہ بالشویک تجویز کرتے ہیں۔ قرآن کریم نے اس قوت کو مناسب حدود کے اندر رکھنے کے لیے قانون میراث اور زکوٰۃ وغیرہ کا نظام تجویز کیا ہے اور فطرتِ انسانی کو ملحوظ رکھتے ہوئے یہی طریق قابل عمل بھی ہے۔ روسی بالشوزم یورپ کے ناعاقبت اندیش اور خود غرض سرمایہ داری کے خلاف ایک زبردست ردعمل ہے لیکن حقیقت یہ ہے کہ مغرب کی سرمایہ داری اور روسی بالشوزم دونوں افراط و تفریط کا نتیجہ ہیں۔ اعتدال کی راہ وہی ہے جو قرآن نے ہم کو بتائی ہے اور جس کا میں نے اوپر اشارۃً ذکر کیا ہے۔ شریعت حقہ اسلامیہ کا مقصود یہ ہے کہ سرمایہ داری کی بنا پر ایک جماعت دوسری جماعت کو مغلوب نہ کر سکے اور اس مدعا کے حصول کے لیے میرے عقیدے کی رو سے وہی راہ آسان اور قابل عمل ہے جس کا انکشاف شارع علیہ السلام نے کیا ہے۔ اسلام سرمایہ کی قوت کو معاشی نظام سے خارج نہیں کرتا بلکہ فطرت انسانی پر ایک عمیق نظر ڈالتے ہوئے اسے قائم رکھتا ہے۔ اور ہمارے لیے ایک ایسا معاشی نظام تجویز کرتا ہے جس پر عمل پیرا ہونے سے یہ قوت کبھی اپنی مناسب حدود سے تجاوز نہیں کر سکتی۔ مجھے افسوس ہے کہ مسلمانوں نے اسلام کے اقتصادی پہلو کا مطالعہ نہیں کیا ورنہ ان کو معلوم ہوتا کہ اس خاص اعتبار سے اسلام کتنی بڑی نعمت ہے۔ میرا عقیدہ ہے فاصبحتم بنعمتہ اخوانا میں اسی نعمت کی طرف اشارہ ہے کیونکہ کسی قوم کے افراد صحیح معنوں میں ایک دوسرے کے اخوان نہیں ہو سکتے جب تک کہ وہ ہر پہلو سے ایک دوسرے کے ساتھ مساوات نہ رکھتے ہوں اور اس مساوات کا حصول بغیر ایک ایسے سوشل نظام کے ممکن نہیں جس کا مقصود سرمایہ کی قوت کو مناسب حدود کے اندر رکھ کر مذکورہ بالا مساوات کی تخلیق و تولید ہو اور مجھے یقین ہے کہ خود روسی قوم بھی اپنے موجودہ نظام کے نقائص تجربہ سے معلوم کر کے کسی ایسے نظام کی طرف رجوع کرنے پر مجبور ہو جائے گی جس کے اصول اساسی یا تو خالص اسلامی ہوں گے یا ان سے ملتے جلتے ہوں گے۔ موجودہ صورت میں روسیوں کا اقتصادی نصب العین خواہ کیسا ہی محمود کیوں نہ ہو ان کے طریق عمل سے کسی مسلمان کو ہمدردی نہیں ہو سکتی۔ ہندوستان اور دیگر ممالک کے مسلمان جو یورپ کی پولیٹیکل اکانومی پڑھ کر مغربی خیالات سے فوراً متاثر ہو جاتے ہیں ان کے لیے لازم ہے کہ اس زمانے میں قرآن کریم کی اقتصادی تعلیم پر نظر غائر ڈالیں۔ مجھے یقین ہے کہ وہ اپنی تمام مشکلات کا حل اس کتاب میں پائیں گے۔ لاہور کی لیبر یونین کے ممبر بالخصوص اس طرف توجہ کریں۔ مجھے ان کے اغراض و مقاصد کے ساتھ دلی ہمدردی ہے مگر مجھے امید ہے کہ وہ کوئی ایسا طریق عمل یا نصب العین اختیار نہ کریں گے جو قرآنی تعلیم کے منافی ہو۔

محمد اقبال بیرسٹر ایٹ لاء، لاہور

محکمہ دلائل وبراہین سے مزین متنوع ومنفرد کتب پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ